پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

تم تو مجھے عزیز ہو نسوار کی طرح

موسم بدل رہا ہے مرے یار کی طرح
سب کچھ ہے جھوٹ آج کے اخبار کی طرح

پہنچے گی کس طرح مرے آنگن میں روشنی
غربت کھڑی ہے راہ میں دیوار کی طرح

آرائشِ جمال کا عالم نہ پوچھئے
ہر نقش دلفریب ہے بازار کی طرح

نکلے کوئی حسین تو بازار میں اسے
ہر آنکھ دیکھتی ہے خریدار کی طرح

پوچھو نہ مجھ سے حال کہ دنیا کی بھیڑ میں
حیراں کھڑا ہوں شاعرِ نادار کی طرح

باہیں گلے میں ڈال کے کہتا تھا اک پٹھان
تم تو مجھے عزیز ہو نسوار کی طرح

نشہ یہ اقتدار کا تائبؔ عجیب ہے
اکڑی ہوئی ہیں گردنیں کہسار کی طرح